دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: pin 6239

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تاریخ: 25-07-2019

دعائے قنوت بھول کر رکوع میں چلے جانے سے نماز کا کیا حکم ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ رہا تھا اور بھولے سے دعائے قنوت پڑھنے کی بجائے وہ رکوع میں چلا گیا اور پھر دوبارہ دعائے قنوت پڑھنے کے لئے واپس پلٹ آیا اور دعائے قنوت پڑھ کر دوبارہ رکوع کیا اور نماز کے آخر میں سجدۂ سہو کر لیا، تو اُس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

نوٹ: دوبارہ رکوع اس لئے کیا کہ وہ یہی سمجھتا تھا کہ مجھے دوبارہ رکوع کرنا چاہیے۔ **سائل: محمد حسن رضا (اسلام آباد)**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے، تو اُسے قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹنا جائز نہیں، بلکہ حکم یہ ہے کہ وہ قنوت پڑھے بغیر نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدۂ سہو کر لے، البتہ اگر ایسا شخص قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹ آیا، تو اصح قول کے مطابق وہ گناہ گار ہوگا، مگر اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی، لیکن یہ بات یاد رہے کہ ایسا شخص قنوت پڑھنے کے بعد دوبارہ رکوع نہیں کرے گا، بلکہ رکوع کیے بغیر نماز مکمل کر کے آخر میں سجدۂ سہو کرے، اگر جان بوجھ کر اُس نے دوبارہ رکوع کر لیا، تو اب سجدۂ سہو کافی نہیں ہوگا، بلکہ یہ رکوع عمداً (جان بوجھ کر) سجدے میں تاخیر کا سبب بن رہا ہے، لہٰذا نماز کا اعادہ واجب ہوگا، تو اس تفصیل کے مطابق صورتِ مسئولہ میں سجدۂ سہو کافی نہیں ہوگا، بلکہ اُس نمازِ وتر کا اعادہ واجب ہوگا، کیونکہ اُس نے یہ گمان کرتے ہوئے جان بوجھ کر دوبارہ رکوع کیا کہ مجھے دوبارہ رکوع کرنا چاہیے اور اس طرح اُس نے جان بوجھ کر نماز کے سجدے میں تاخیر کی۔

درمختار میں ہے: "ولو نسیہ ای القنوت ثم تذکرہ فی الرکوع لا یقنت فیہ لفوات محلہ ولا یعود الی القیام فی الاصح لان فیہ رفض الفرض للواجب فان عاد الیہ وقنت ولم یعد الرکوع لم تفسد صلاتہ لکون رکوعہ بعد قراءۃ تامۃ وسجد للسھو قنت او لا لزوالہ عن محلہ" ترجمہ: اگر کوئی شخص (نمازِ وتر میں) قنوت پڑھنا بھول گیا پھر اسے رکوع میں یاد

آیا، تو دعائے قنوت کا محل فوت ہوجانے کی وجہ سے وہ رکوع میں دعائے قنوت نہیں پڑھے گا اور اصح قول کے مطابق قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف بھی نہیں لوٹے گا، کیونکہ اس میں واجب (قنوت) کی خاطر فرض (رکوع) کو چھوڑنا لازم آئے گا (اور یہ جائز نہیں ہے) پس اگر وہ قیام کی طرف لوٹا، قنوت پڑھی اور رکوع کا اعادہ نہ کیا، تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی، کیونکہ مکمل قراءت کے بعد رکوع ہو چکا ہے اور وہ شخص قنوت پڑھے یا نہ پڑھے، بہر صورت سجدۂ سہو کرے گا، کیونکہ قنوت اپنے محل سے فوت ہو چکی ہے۔
(درمختار، ج2، ص538تا540، مطبوعہ پشاور)

اس کے تحت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "اقول: وقولہ "ولم یعد الرکوع" ای ولم یرتفض بالعود للقنوت لا ان لو اعادہ فسدت لان زیادۃ مادون رکعۃ لا تفسد نعم لا یکفیہ اذن سجود السھو لانہ اخر السجدۃ بھذا الرکوع عمدا فعلیہ الاعادۃ سجد للسھو او لم یسجد" میں کہتا ہوں کہ مصنف علیہ الرحمہ کا یہ قول کہ "اور اس نے رکوع کا اعادہ نہ کیا" اس کا مطلب یہ ہے کہ قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹنے کے سبب رکوع فاسد نہیں ہوگا، نہ یہ کہ اگر رکوع کا اعادہ کرلیا، تو نماز فاسد ہو جائے گی، ہاں (جان بوجھ کر) دوبارہ رکوع کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کافی نہیں ہوگا، کیونکہ اس شخص نے اس رکوع کی وجہ سے جان بوجھ کر سجدے کو مؤخر کیا ہے، لہذا سجدہ سہو کیا ہو یا نہ کیا ہو، بہر صورت نماز کا اعادہ لازم ہو گا۔
(فتاوی رضویہ، ج8، ص213، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "جو شخص قنوت بھول کر رکوع میں چلا جائے، اُسے جائز نہیں کہ پھر قنوت کی طرف پلٹے، بلکہ حکم ہے کہ نماز ختم کرکے اخیر میں سجدۂ سہو کرلے پھر اگر کسی نے اس حکم کا خلاف کیا، بعض ائمہ کے نزدیک اُس کی نماز باطل ہو جائے گی اور اصح یہ ہے کہ برا کیا، گنہگار ہوا، مگر نماز نہ جائے گی۔" (فتاوی رضویہ، ج8، ص219، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک جگہ آپ علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "(جو رکوع سے قنوت کی طرف پلٹ گیا اور وہ رکوع میں) تسبیح پڑھ چکا ہو یا ابھی کچھ نہ پڑھنے پایا، اسے قنوت پڑھنے کے لیے رکوع چھوڑنے کی اجازت نہیں، اگر قنوت کے لیے قیام کی طرف عود کیا، گناہ کیا، پھر قنوت پڑھے یا نہ پڑھے، اس پر سجدہ سہو ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج8، ص212، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

21ذو القعدۃ الحرام1440ھ25جولائی2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے